طارق دجال کا کھلا کفر

<u>سوال:</u> ایک بیان میں طارق جمیل نے کہا کہ ایک دن ایسا آئے گا جب میرا اللہ کہے گا: جس نے کلمہ نہیں پڑھا مگر صرف ایک مرتبہ اللہ کہا ہے، اس کو جنت میں داخل کرو۔

طارق جمیل کے اس عقیدے کے مطابق ابو جہل اور تمام مشرکین اور کفار جنت کے باشندے ہونگے۔ برائے مہربانی اس جملہ پر تفصیل سے روشنی ڈالیں کیونکہ اس جملہ کی وجہ سے بہت الجھنیں پیدا ہو رہی ہیں۔

<u>الجواب:</u>سب سے پہلے تو یہ سمجھنا ضروری، نہایت ضروری ہے کہ یہ بدذات طارق جمیل ایک زندیق، منافق، شیعی، مُضِلّ اور حقیقی معنی میں شیطان الانس ہے، جیسا کہ قران پاک میں آیا ہے۔

اللہ نے اس دنیا کے لئے اپنے منصوبے کے مطابق انبیاء علیہم السلام، علماءِ حق اور امتِ مسلمہ کے خلاف خاص خاص شیاطین اور چھوٹے چھوٹے دجال مقرر کئے ہیں تاکہ دنیا میں حق اور باطل (سچ اور جھوٹ) کے درمیان معرکوں کا سلسلہ جاری رہے۔ اللہ تعالی کے منصوبہ میں اس دنیا کی تخلیق اس معرکے کے لئے ایک اکھاڑہ ہے۔ اسی لئے طارق دجال کی قسم کے دجال دنیوی زندگی کے لئے لازم ہیں۔

قیامت کے قریب اس طرح کے شیطانوں اور دجالوں کی کثرت ہو جائے گی۔ اسی لئے ہمارے دور میں اس طرح کی شیطانی مخلوق (طارق جمیل، مینک، سلیمان ملا، نووی، این این بی جمیعت، ایم جے سی، وغیرہ) کی کثرت کے باوجود، اس سے افسردگی طاری نہ ہونی چاہئے۔ یہ شیطانی حادثات تقدیرِ الٰہی کی

ایک کڑی سمجھی جانی چاہیئے جو اللہ تعالی کی حکمت کے ماتحت ہے۔ اور اللہ تعالی کی حکمت تک رسائی ہمارے محدود و مخلوق ذہنوں کے لئے ناممکن ہے ۔

طارق دجال کا جملہ واضح کفر ہے۔ جو شخص اس کی تائید کرے گا وہ اسلام کے دامن سے خارج ہو جائے گا۔ اس دجال کا یہ کفریہ عقیدہ شدت سے قرآن و حدیث کی مخالفت کرتا ہے۔ ہر مسلمان اس ناقابل تردید حقیقت سے واقف ہے کہ کفار کے لئے جہنم کی دائمی سکونت اور ہلاکت مقدر ہو چکی ہے۔ طارق دجال کا مدعا جس کو انتہائی ڈھٹائی سے وہ پیش کرتا ہے جھوٹ ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک نام کی آڑ میں اسے فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ طارق دجال کا یہ جھوٹ اسلام کی وہ چودہ سو سالہ تعلیمات کے باکل برعکس ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ قران کے مقررہ تصورِ ایمان کے بغیر انجام کار ابدی جہنم ہی ہو گا۔

طارق جمیل دجال کے کفر کو بے نقاب کرنے کے لئے ویسے تو قرآن پاک میں بہت سی آیات ہیں، مگر مندرجہ آیتیں اس کے جھوٹ کو طشت از بام کرنے کے لئے کافی ہیں۔

"بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اس میں ابد آباد رہیں گے۔ نہ کسی کو دوست پائیں گے نہ مدد گار۔

جس دن ان کے منہ الٹ الٹ کر آگ میں تلے جائیں یوں کہیں گے: کسی طرح ہم نے اللہ کا اور رسول کا حکم مانا ہوتا۔

اور کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے، تو انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا۔

اے ہمارے رب! انہیں آگ کا دردناک عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔ (سورۂ احزاب ۶۴/ ۶۸-۶۸)

ہم شریعت کے پابند ہیں کہ اس کے ہر عقیدے اور ہر عمل کو قبول کر کے اس کے آگے سر جھکا دیں۔ قرآن اور حدیث کی من مانی تشریح کرنا زندقہ ہے جو ایمان کی نفی کرتا ہے۔

کفار کی دائمی سکونت کی نوعیت کے بارے میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے ان کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (سورۂ جن / ۲۳)

بنص قرآنی کافر اللہ کے دشمن ہیں۔ اس کے برعکس طارق دجال ان کی ایک قابل قبول اور بے ضرر تصویر کشی کرنا چاہتا ہے۔ قرآن صراحتاً کفار کے لئے جہنم کی دائمی سزا کا اعلان کرتا ہے۔

تمام کفار کو معاف کر کے انہیں جنت عطا کر دینا اور تمام ایمان والوں اور انبیاء کو جہنم میں ڈال دینا اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ کیا مجال ہے کہ اس کے اختیار میں، اس کے بالادست اور زبردست ہونے میں کوئی مزاحمت کرے یا چوں وچرا کرے۔ اس کے پاس پوری طاقت و قوت ہے کہ اپنی مخلوق کے ساتھ جیسی اس کی مرضی اور جیسی اس کی خواہش ہے کر ڈالے۔ مگر اس مفروضہ پر عقیدہ رکھنا کہ تمام کفار کو معاف کر دینا اور تمام انبیاء اور ایمان والوں کو جہنم میں ڈال دینا یہ حقیقت میں واقع ہونے والا ہے، یہ تو کفر ہے۔ اگرچہ اللہ کے پاس پوری قدرت ہے کہ کافروں کو "اللہ" کہنے یا نہ کہنے کے باوجود جنت میں پہنچا دے، لیکن طارق دجال جس کفریہ مفروضہ کی تبلیغ کر رہا ہے جس سے کافروں کے جوتے چاٹ کر انہیں خوش کرنا چاہتا ہے، اس کو ماننا کفر کی بات ہے۔

یہ ہمارے لئے فکر کرنے کی بات نہیں کہ ازل میں کوئی ایسا زمانہ آئے گا یا نہیں کہ کفار جہنم سے آزادی پائیں گے۔ اس کا اختیار اللہ ہی کے ہاتھوں میں ہے۔ وہ زبردست قوت و طاقت والا ہے۔ اپنی مخلوق کے ساتھ جو اس کی مرضی ہے کر گزرتا ہے۔ مگر یہ ماننا کفر ہے کہ کفار اربوں یا کھربوں سال کے بعد جہنم کی آگ سے رہائی پا جائیں گے۔ طارق دجال کا عقیدہ صرف اس جیسے کافر اور منافق ہی رکھ سکتا ہے۔

شائع کردہ: مجلس العلماء جنوبی افریقہ

۱۶ر شوال ۱۴۳۹ھ

۳۰ر جون ۲۰۱۸ ع

ای میل: Mujlisul.ulama@gmail.com

ویب سائٹ: www.themajlis.co.za